السلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ میں کہ زید متوفی کے دادا ایک بھائی، ماں ایک بہن ایک لڑکا دو لڑکی دو بیویاں ہے، بچوں کی ماں کا انتقال ہو گیا ہے، جو بیوی حیات ہے، اس کے کوئی اولاد نہیں، سو زید کا ترکہ کس طرح تقسیم ہو گا مہربانی فرمائیں، جواب عنایت فرمائیں۔

عبد المعید
موضع جاندلا ضلع اوجین ایم پی

الجواب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ تعالیٰ وبرکاتہ

صورت مستفسرہ میں مرحوم کا ترکہ اس طرح تقسیم ہو گا کہ پہلے زید متوفی کے حقوق مثلا تجہیز و تکفین کے اخراجات ادا کیے جائیں، اس کے بعد اگر مرحوم کے ذمہ کوئی قرض ہو تو قرض کل مال سے ادا کیا جائے، اور اگر مرحوم زید نے کوئی وصیت کی ہو تو باقی مال کے تہائی حصہ میں سے اسے نافذ کیا جائے۔

اس کے بعد باقی ماندہ ترکہ منقولہ و غیر منقولہ کو 24/ حصوں میں تقسیم کرکے 4/ حصے زید مرحوم کے دادا کو، 4/ حصے زید کی ماں کو، 3/ حصے زید کی بیوی کو، ساڑھے چھ حصے زید کے بیٹے کو اور ساڑھے چھ حصے دونوں بیٹیوں کو ملیں گے۔

زید مرحوم کا بھائی اور بہن ترکے سے ساقط ہو جائیں گے، لڑکے، پوتے (نیچے تک) اور باپ دادا (اوپر تک) کی موجودگی میں ان دونوں کو ترکہ میں سے کچھ نہیں ملتا۔

کتاب الفرائض میں ہے:

``و يسقط الأخ أو الأخت الشقيقة فى ثلاثة مواضع مع الإبن و ابن الإبن و إن سفل و مع الأب``
[كتاب الفرائض،ص:30،باب الحجب و تفسيره،دار الكتب العلميه بيروت]

واللہ تعالیٰ اعلم۔

کتبہ:

احقر محمد اکبر خان مداری عفی عنہ

سابق مدرس مدرسہ عربیہ مدار العلوم گوندہ پور بریلی ونزیل حال حجاز

21/رجب المرجب 1443ھ

الجواب صحیح:

خوشنود خان مداری عفی عنہ

صدر المدرسین مدرسۂ مذکورہ وناظم اعلیٰ دار الافتا مداریہ

الجواب صحیح:

محمد آصف خان قمر مداری عفی عنہ

مدرس مدرسہ عربیہ مدار العلوم گوندہ پور بریلی

ماخوذ : فتاویٰ مداریہ، جلد اول، صفحہ ۵۸۵

مزید فتوے پڑھنے اور ڈاؤنلوڈ کرنے کے لئے ہماری ویبسائیٹ پر جائیے
ویبسائیٹ → Madaarimedia.Com
madaariyadaarulifta@gmail.com
ناشر
المدار اکیڈمی خانقاہ عالیہ مداریہ دار النور مکنپور شریف
+91 98383 60930